3471 ـ نماز كى دعاؤں ميں عجمى (يعنى عربى نہ جاننے والا) شخص كيا كرے ؟

سوال

ميں الحمد للہ اسلام ميں داخل ہو چكا ہوں، ليكن مجھے عربى نہيں آتى چنانچہ ميں نماز ميں پڑھى جانے والى دعاؤں اور قرآن مجيد كى قرآت كا كيا كروں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جمہور فقہاء كرام كا مسلك ہے كہ:

اگر عجمى شخص عربى صحيح طور پر جانتا ہو تو اس شخص كے ليے عربى كے علاوہ كسى اور زبان ميں تكبير كہنى جائز نہيں، اس كى دليل يہ ہے كہ نصوص اسى لفظ كا حكم ديتى ہيں، جو كہ عربى ہے، اور پھر نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اس سے ہٹے نہيں.

ليكن اگر عجمى شخص صحيح عربى نہيں جانتا، اور وہ عربى بول ہى نہيں سكتا، تو جمہور فقہاء كرام كے مسلك كے مطابق وہ اپنى زبان ميں تكبير كہہ سكتا ہے ہے، ليكن شرط يہ ہے كہ وہ اپنى زبان ميں اس كا ترجمہ صحيح كرے، شافعيہ اور حنابلہ نے يہى بيان كيا ہے.

چاہے كوئى بھى زبان ہو، كيونكہ تكبير اللہ تعالى كا ذكر ہے، اور اللہ تعالى كا ذكر ہر زبان ميں ہو سكتا ہے، اور غير عربى زبان اس كى بديل اور قائم مقام ہے، ليكن اس كے ليے عربى سيكھنا لازم ہے.

اس خلاف كى بنا پر نماز كى سب دعائيں، تشہد، قنوت، دعاء، ركوع اور سجدہ كى تسبيحات بھى.

ليكن قرآن مجيد كى قرآت عربى زبان كے علاوہ كسى اور زبان ميں كرنى جائز نہيں، اس كے عدم جواز كى دليل درج ذيل فرمان بارى تعالى ہے:

بلا شبہ ہم نے قرآن مجيد كو عربى زبان ميں نازل فرمايا ہے .

اور اس ليے بھى كہ قرآن مجيد لفظا اور معنى معجزہ ہے، چنانچہ جب يہ بدل جائے تو اپنے نظام سے نكل جائيگا، اور قرآن نہيں رہے گا، بلكہ يہ اس كى تفسير ہو گى.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ جلد (5) اعجمی

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

فصل:

" اسے عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں قرآت کفائت نہیں کرے گی اور نہ ہی اس کے الفاظ عربی زبان میں بدل کر پڑھنا جائز ہے، چاہے وہ عربی میں قرآت اچھی کر سکتا ہو یا اچھی نہ کر سکتا ہو.

کیونکہ فرمان باری تعالی ہے:

یہ قرآن عربی ہے .

اور ارشاد ربانی ہے:

یقینا ہم نے قرآن مجید عربی زبان میں نازل فرمایا .

اور اس لیے بھی کہ قرآن مجید لفظا اور معنا دونوں لحاظ سے معجزہ ہے چنانچہ جب اسے بدل دیا جائے تو یہ اپنی ترتیب سے نکل جائیگا اور عربی نہیں رہے گا اور نہ ہی اس کی مثل ہو گا، بلکہ یہ اس کی تفسیر ہو گی، اور اگر اس کی مثل تفسیر بھی ہوتی تو جب اللہ تعالی نے انہیں اس کی مثل ایك سورۃ لانے کا چیلنج کیا تو وہ اس سے عاجز نہ ہوتے.

اگر وہ عربی میں قرآت اچھی طرح نہ کر سکتا ہو تو اسے اس کی تعلیم حاصل کرنا لازم ہے، اگر قدرت اور استطاعت رکھنے کے باوجود وہ تعلیم حاصل نہیں کرتا تو اس کی نماز صحیح نہیں ہو گی.

اور اگر وہ قدرت نہ رکھے، یا پھر وقت نکل جانے کا خدشہ ہو اور اسے سورۃ فاتحہ کی ایك ہی آیت آتی ہو تو وہ اسے سات بار دھرائے کر نماز ادا کرلے.

اور اسی طرح اگر اسے اس سے زیادہ آیات یاد ہوں تو اس کی مقدار میں دھرائے، اور یہ بھی محتمل ہے کہ وہ اس سورۃ کے علاوہ کسی اور سورۃ کی آیات پڑھ لے.

لیکن اگر اسے آیت کا کچھ حصہ یاد ہو تو اسے بار بار اور تکرار سے پڑھنا لازم نہیں، بلکہ وہ اسے چھوڑ کر کسی اور کو پڑھ لے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو جسے نماز صحیح طرح پڑھنی نہیں آتی تھی کو فرمایا کہ وہ " الحمد للہ " وغیرہ کہے، اور یہ آیت کا کچھ حصہ ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ تکرار

کے ساتھ پڑھنے کا حکم نہیں دیا.

اور اگر اسے سورۃ فاتحہ میں سے کچھ بھی یاد نہ ہو، بلکہ قرآن کی کوئی اور سورۃ آتی ہو اگر طاقت رکھے تو اسی کو سورۃ فاتحہ کے حساب سے پڑھ لے، اس کے علاوہ کسی اور کو کافی نہیں ہوگا.

اس کی دلیل ابو داود رحمہ اللہ تعالی کی درج ذیل حدیث ہے:

رفاعہ بن رافع بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تو نماز کھڑا ہو، اگر کچھ قرآن یاد ہو تو وہ پڑھ لو، وگرنہ اللہ کی حمد بیان کرو، الحمد للہ، اور اس کی وحدانیت بیان کرتے ہوئے لا الہ الا اللہ کہو، اور اس کی تکبیر بیان کرتے ہوئے اللہ اکبر کہو "

اور اس لیے بھی کہ یہ اس کی جنس سے ہے، تو یہ بالاولی پڑھا جا سکتا ہے، اور سورۃ فاتحہ کی آیات کی تعداد کے برابر پڑھنا واجب ہے...

اور اگر وہ قرآن مجید میں سے کچھ بھی نہ پڑھ سکتا ہو، اور وقت نکلنے سے قبل اس کے لیے قرآن سیکھنا بھی ممکن نہ ہو تو اس حالت میں اس کے لیے سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، لا حول ولا قوۃ الا باللہ، کہنا لازم ہے.

اس کی دلیل ابو داود رحمہ اللہ تعالی کی درج ذیل حدیث ہے:

ایك شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں قرآن مجید سے کچھ یاد نہیں کرسکتا، لہذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز یاد کرائیں جو میرے لیے اس سے کفائت کر جائے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، لاحول ولاقوۃ الا باللہ .. کہو"

واللہ اعلم .